جناب محمد عامر صاحب (برما رنگون)

ایک نظر اس ملک پر بھی

ملک برما ہندوستان و بنگلہ دیش سے بالکل ملا ہوا ایک ملک ہے ۔ اسکی سرحدیں ملک چین اور تھائی لینڈ سے بھی ملی ہوئی ہیں ۔ اس ملک کے چودہ صوبے ہیں ۔ مختلف اقوام رہتی ہیں ۔ بدھ مت مذہب والوں کی حکومت ہے ۔ ان کی عبادت گاہ کو پھیا اور انگریزی میں PAGODA کہتے ہیں ۔ شہر رنگون (یانگوں) اس کا دارالخلافہ ہے اور بیرونی ملکوں سے رابطہ بذریعہ ہوائی جہاز اور پانی جہاز اس شہر رنگون ہی سے ہوتا ہے ۔ یوں برما ملک کے دوسرے بڑے اور اہم شہروں میں مانڈلے، مولمین پروم، ملکسیلا، مچینا ، مرگوئی، ٹاونجی، اکیاب ، بسین وغیرہ ہیں ۔ بدھ مت مذہب والوں کے علاوہ مسلمان، عیسائی ، چینی ، ھندی اور دیگر اقوام شامل ہیں ۔ ارکان صوبے میں روہنگیا(بنگالی) مسلمانوں کی اکثریت ہے اور ملک بھر میں مختلف رنگ و نسل والے مسلمان پھیلے ہوئے ہیں ۔ بڑے شہروں میں تجارت کی منڈیوں میں جہاں اور مذاہب والے مثلاً چینی ہیں وہاں دوسرے نمبر پر مسلمان بھی بحمدللہ چھائے ہوئے ہیں ۔ برما کے اکثر بڑے چھوٹے شہروں میں بڑی بڑی مساجد ہیں ۔ بعض بڑے شہروں میں ۸۰ مسجدیں اور بعضوں میں ۱۵ / ۲۰ مسجدیں اور بعضوں میں ۴/۵ ہیں ۔ رنگون اور مولمین شہر میں عربی درسگاہ (جو دارالعلوم کہلاتے ہیں) ۴/۵ ہیں اسی طرح ملک کے اور شہروں میں بھی ایک ایک دو دو مدارس ہیں ۔ سب سے زیادہ صوبہ ارکان میں مدارس عربیہ ہیں ۔ دینی مکتب ہر بڑے چھوٹے شہروں میں ہیں بعض جگہ مساجد ہی میں تعلیم دیجاتی ہے تو بعض جگہ الگ عمارت کی شکل میں ابتدائی دینی تعلیم کا نظام ہے اور کئی جگہ مفقود بھی ہے ۔

مدرسہ حفظ القرآن میں مدرسہ صادقیہ برما بھر میں مشہور ومعروف ہے اور اس کے ماتحت مختلف علاقوں اور شہروں میں حفظ القرآن کے مکاتب تقریباً ۲۰ / ۱۵ چل رہے ہیں ۔ ان کے علاوہ بھی بہت سے حفظ کے مدارس ہیں ۔ تبلیغ جماعت بھی کافی محنت کررہی ہے ۔ امیر جماعت حضرت مولانا حافظ محمد صالح صاحب مظاھری مدظلہ العالیٰ ہیں اور ان کے ساتھ پانچ شوریٰ کے احباب ہیں ۔ جن میں خطیب برما حضرت مولانا محمود دماسا صاحب مظاھری بھی شامل ہیں ۔ ملک برما کا تبلیغی مرکز رنگون شہر میں تچھاں پے مسجد جو ریلوے اسٹیشن اور بی اے فٹ بال گراؤنڈ کے بالکل متصل ہے۔